پروفیسر لوکیش چندر ہندوستانی کونسل برائے ثقافتی تعلقات کے 17ویں صدر مقرر

30 اکتوبر، 2014 (آئی این ایس انڈیا)

ہندوستان کے عزت مآب صدر نے تین سال کی مدت کے لئے 27 اکتوبر، 2014 سے ہندوستانی کونسل برائے ثقافتی تعلقات کے سترہویں صدر کے طور پر پروفیسر لوکیش چندر کو مقرر کیا ہے۔ پروفیسر چندر ڈاکٹر کرن سنگھ کے جانشین ہیں جو 18 اگست، 2014 کو سبکدوش ہوئے۔

پروفیسر چندر ایشیائی ثقافتوں کے لئے ایک اہم ریسرچ انسٹی ٹیوٹ 'انٹرنیشنل اکیڈمی آف انڈین کلچر' کے اعزازی ڈائریکٹر بھی ہیں۔ ماضی میں، وہ 80-1974 اور 86-1980 کے دوران دوبار انڈین کونسل فار ہسٹوریکل ریسرچ کے چیئرمین، انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشن کے نائب صدر، اور دو مرتبہ رکن پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) سمیت کئی باوقار عہدوں پر تعینات رہے۔

پروفیسر چندر کی علمی زندگی اور عوامی شعبے میں ان کی شراکت کے اعتراف میں ہندوستان کی حکومت کی جانب سے 2006 میں انہیں ملک کے سب سے باوقار اعزاز 'پدم بھوشن' سے نوازا گیا۔

پروفیسر چندر کی عملی زندگی کا بیشتر حصہ ہندوستان اور دنیا کے دیگر ممالک کے درمیان ثقافتی سنگم کے مطالعہ میں صرف ہوا ہے۔ مغرب کی انڈو یورپین زبانوں میں ہندوستان کی لسانی خدمات سے آغاز کرتے ہوئے انہوں نے سائبیریا ،منگولیا ،سنٹرل ایشیا ،تبت ،چین ،کوریا ،جاپان ،کمبوڈیا اور انڈونیشیا کے آرٹ ،تاریخ ،اور ادبی موضوعات پر لکھا۔ ان کا ماننا ہے کہ سیکولرازم کو مضبوط کرنے اور اقدار پر مبنی زندگی کی رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لئے دنیا کی مشترکہ تہذیبوں کا تبادلہ ضروری ہے۔

ان کے سر 596 سے زیادہ کاموں اور ٹیکس ایڈیشنوں کا سہرہ بھی جاتا ہے۔ ان میں کچھ تو ادبی ہیں ،جیسے کہ تبت سنسکرتی ڈکشنری ،مٹیریلس فار اے ہسٹری آف تبتن لٹریچر ،بدھسٹ آئیکونوگرافی آف تبت اور بیس جلدوں پر مشتمل بدھسٹ آرٹ کے اوپر ان کی ڈکشنری۔ پروفیسر لوکیش چندر نے پورے یورپ ،ایشیا اور روس کا بڑے پیمانے پر سفر کیا ہے۔

وہ 1927 میں ہریانہ کے شہر انبالا میں ماہرین تعلیم کے ایک نامور خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد پروفیسر رگھو ویرا جو کہ ایک اسکالر اور عالمی شہرت یافتہ مفکر تھے نے ایشیائی ثقافت کی تفہیم اور

ہندوستان کی لسانی نشو ونما کے لئے اہم تعاون کیا۔

پروفیسر چندر نے 1947 میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم ،اے کی ڈگری حاصل کی ،ان کو نئے

تحقیق شدہ دستاویزات کی مدد سے وید سے متعلق جیمینیا برہما کے گومیانا حصے کی شاندار ایڈیٹنگ کرنے

کے لئے ان کی خدمات کے اعتراف میں 1950 میں ادب اور فلسفہ میں اسٹیٹ یونیورسٹی آف

اٹریچھا (نیدرلینڈ) نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا۔

پروفیسر چندر ہندی، سنسکرت، پالی، اویستا، پرانی فارسی، جاپانی، چینی، تبّتی، منگولی، انڈونیشیائی، یونانی،

لاطینی، جرمن، فرانسیسی، اور روسی سمیت کئی زبانیں جانتے ہیں۔

ان کی تقرری ہندوستان کے تمام ثقافتی سفراء کے احترام میں ہے جو آئی سی سی آر کے صدور کے شاندار

سلسلہ میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

نئی دہلی

30 اکتوبر، 2014